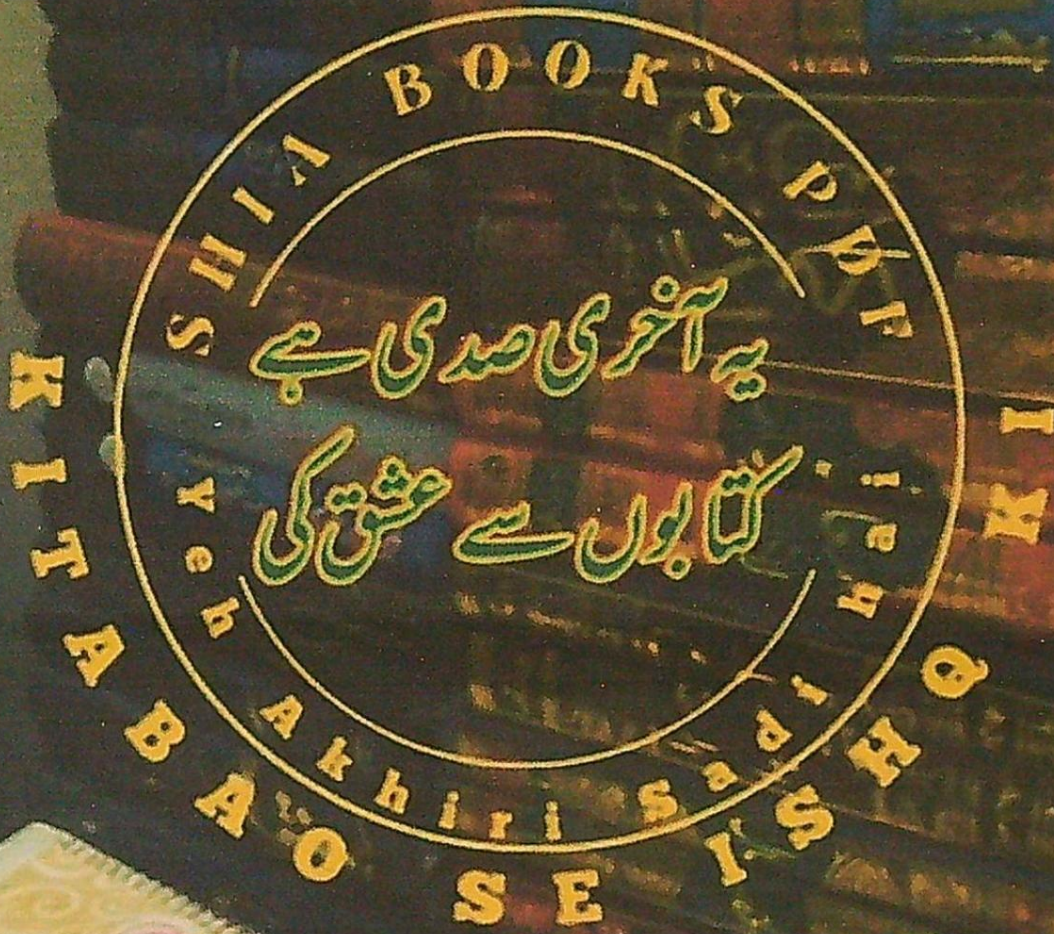


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Shia Books PDF منظر ایلیا



MANZAR AELIYA  
9391287881  
HYDERABAD INDIA



قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
نَضَرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاَهَا وَبَلَّغَهَا مَنْ لَمْ  
يَسْمَعْهَا : خدا خوش کرے اس بندہ کو جو میری باتوں  
(حدیثوں) کو سنے (لکھے) اور جس نے نہیں سنا ہے اس تک  
پہنچائے۔

(رسالہ پیامبرائی: شہید مرتضیٰ مطہریؒ، ص ۶۴، بحوالہ کافی: ۴۰۳/۱)



## دعائے سلامتی امام زمانہ علیہ السلام

محدث ثنی نے تیسویں (۲۳) شب قدر کے اعمال میں تحریر فرمایا ہے: اس شب بلکہ ہر وقت امام زمانہ حضرت حجت (عَجَلُ اللّٰهُ تَعَالٰی فَرَجُهُ الشَّرِيفُ) کی سلامتی کے لئے اس دعا کی تکرار کرتا رہے: **اللّٰهُمَّ كُنْ لَوْلِيكَ الْحُجَّةَ بْنِ الْحَسَنِ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيلًا وَعَيْنًا حَتَّى تُسَكِّنَهُ اَرْضَكَ طَوْعًا وَتُمَتِّعَهُ فِيهَا طَوِيلًا.** (مناجاة الجان: محدث ثنی، باب ۲، فصل ۳، ص ۲۲۱، ۲۲۲ نمبر ۲)



﴿اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ﴾  
﴿مومنین کرام ہر روز و شب کم از کم ایک مرتبہ اس دعا کو ضرور پڑھیں﴾



## فہرست مطالب

- ۹..... عرض مترجم..... ❁
- ۱۲..... علامہ سید شرف الدین عالمی کے مختصر حالات.....
- ۱۵..... کتاب المراجعات کا اثر.....
- ۱۷..... علیؑ نیوکاروں کے امام اور بدکاروں کے قاتل ہیں.....
- ۱۹..... علیؑ تمام مسلمانوں کے سردار ہیں.....
- ۲۱..... علیؑ تمام پرہیزگاروں کے ولی ہیں.....
- ۲۲..... شاباش! مسلمانوں کے سردار!.....
- ۲۳..... علیؑ سب سے آخری وصی ہیں.....
- ۲۵..... علیؑ ہدایت کا پرچم ہیں.....

- فضائل مولا علیؑ از زبان نبی ﷺ..... ۶
- ۷۔ علیؑ اس امت کے فاروق ہیں..... ۲۷
- ۸۔ علیؑ سے محبت کرنا جبرئیل کا پیغام ہے..... ۲۹
- ۹۔ علیؑ میرے علم کا دروازہ ہیں..... ۳۱
- ۱۰۔ علیؑ میری حکمت کا دروازہ ہیں..... ۳۳
- ۱۱۔ علیؑ کی محبت، ایمان ہے..... ۳۴
- ۱۲۔ علیؑ! میرے بعد تم ہی امت کا اختلاف دور کرو گے..... ۳۵
- ۱۳۔ علیؑ کی نسبت مجھ سے میرے رب جیسی ہے..... ۳۶
- ۱۴۔ علیؑ بابِ صلہ (و مغفرت) ہیں..... ۳۷
- ۱۵۔ علیؑ مجھ سے ہیں..... ۳۸
- ۱۶۔ علیؑ کا اطاعت گزار میرا اطاعت گزار ہے..... ۳۹
- ۱۷۔ علیؑ! تم سے جدا ہونے والا مجھ سے جدا ہونے والا ہے..... ۴۱
- ۱۸۔ علیؑ کو برا بھلا کہنے والا مجھے برا بھلا کہنے والا ہے..... ۴۲

فضائل مولانا علیؒ از زبان نبی ﷺ..... ۷

۱۹۔ علیؑ کا دوستدار میرا دوستدار ہے..... ۴۳

۲۰۔ علیؑ! تم دنیا و آخرت میں سردار ہو..... ۴۴

۲۱۔ علیؑ! تم سے دشمنی کرنے والے پروائے ہو..... ۴۶

۲۲۔ علیؑ سے محبت، جنت کی ضامن ہے..... ۴۷

۲۳۔ علیؑ کا دوستدار، خدا کا دوستدار ہے..... ۴۹

۲۴۔ علیؑ کا دوستدار، جنت عدن میں ساکن ہوگا..... ۵۱

۲۵۔ علیؑ کا محب، جنتِ خالد میں ساکن ہوگا..... ۵۳

۲۶۔ علیؑ کی راہ پر چلو ان کی راہ، راہ ہدایت ہے..... ۵۵

۲۷۔ علیؑ کی ہتھیلی عدالت میں میری ہتھیلی جیسی ہے..... ۵۷

۲۸۔ فاطمہؑ! تمہارے شوہر کو خدا نے منتخب کیا ہے..... ۵۸

۲۹۔ علیؑ ہادی و رہنما ہیں..... ۶۰

۳۰۔ علیؑ! صرف تم کو اور مجھ کو مسجد میں جب ہونے کا حق ہے..... ۶۱

- فضائل مولانا علیؑ از زبان نبی ﷺ..... ۸
- ۳۱۔ علیؑ میری امت پر حجت ہیں..... ۶۲
- ۳۲۔ جنت کے دروازہ پر لکھا ہے: علیؑ رسولؐ کے بھائی ہیں..... ۶۳
- ۳۳۔ ساق عرش پر لکھا ہے: میں نے علیؑ کے ذریعہ نبیؐ کی مدد کی..... ۶۴
- ۳۴۔ علیؑ تمام بزرگ انبیاء کے صفات کا مظہر ہیں..... ۶۵
- ۳۵۔ علیؑ! تمہارے اندر عیسیٰؑ کی مثل موجود ہے..... ۶۷
- ۳۶۔ علیؑ نے محمد (ﷺ) پر ایمان لانے میں سبقت کی..... ۶۸
- ۳۷۔ علیؑ تمام صدیقین سے افضل ہیں..... ۷۰
- ۳۸۔ علیؑ! یہ امت تم سے غداری کرے گی..... ۷۲
- ۳۹۔ علیؑ تاویل قرآن پر جنگ کریں گے..... ۷۴
- ۴۰۔ علیؑ! تم سات (۷) صفات میں ممتاز ہو..... ۷۷
- منابع (کتابیات)..... ۸۰

## عرض مترجم

انقلاب اسلامی ایران اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آج تک تمام دشمنان اسلام کے ہر قسم کے حملوں سے محفوظ رہ کر اپنی اہم ذمہ داریاں پوری کر رہا ہے خداوند عالم سے دعا ہے کہ اسے اپنی پناہ میں رکھ کر ہمارے آخری امام علیہ السلام کے عظیم جہانی انقلاب سے متصل کر دے۔ (آمین)

انقلاب کے بعد اس مقدس سرزمین پر بسنے والے علماء اور فضلاء کو سنہرا موقع ملا بعض اہل قلم کو حکومت کی جانب سے بھی پوری پوری حمایت حاصل ہوئی جس کے نتیجے میں بہت سے علمی، ادبی، تحقیقی اور مفید آثار وجود میں آ گئے جن کے ذریعہ دین اور دین کے حقیقی رہنماؤں کا تعارف کرایا ان حضرات کے پیغامات کو کائنات کے چپے چپے میں پہنچایا خداوند عالم چہارہ معصومین علیہم السلام کے طفیل میں ان مخلص خادمین دین اور مسلمین کو جزائے نیردے اور انہیں مزید توفیقات سے نوازے اور آئندہ بھی انہیں مزید آثار و برکات کی توفیقات سے نوازتا رہے ہمیں بھی ان کے علمی، فکری تخلیقات سے استفادہ کا موقع دے۔ (آمین)



نورانی حضرات کے نورانی کلمات، رحمانی پیغامات اور انسان ساز روایات کا یہ سلسلہ الگ الگ جلدوں میں پیش کیا جا رہا ہے چنانچہ جہل (۴۰) حدیث کی سترہویں (۱۷) جلد حاضر ہے ان شاء اللہ عنقریب ”ہندی“ میں بھی یہ ترجمے شائع کئے جائیں گے۔

امید ہے کہ ان احادیث کے مطالعہ سے ہمارے قارئین کرام کی زندگی میں ایک انقلاب پیدا ہوگا وہ بیدار ہوں گے اور پھر مزید ایسے ہی دوسرے علمی، اصلاحی آثار کے طلبگار ہوں گے ساتھ ہی اجر و ثواب کے بھی مستحق ہوں گے ہر شیعہ کی اہمیت اہل بیت علیہم السلام کی نظروں میں اسی مقدار میں ہے جس قدر اسے ان حضرات کی روایات سے آشنائی ہے۔

اس کتاب میں حلال مشکلات، مولائے کائنات حضرت علیؑ کے فضائل و مناقب پر مشتمل علامہ مجاہد، مناظر سید عبدالکحیم شرف الدین موسوی عاظمیٰ کی مشہور و مقبول کتاب ”المراجعات“ سے چالیس (۴۰) روایات کو نقل کیا گیا ہے ان روایات میں یہ خصوصیت ہے کہ یہ سب اہل سنت کی کتابوں سے نقل کی گئی ہیں، یہ تمام احادیث ”المراجعات“ نامہ (خط) نمبر ۴۸ سے نقل کی گئی ہیں

مرحومؒ نے یہ خط ۸/محررم ۱۳۳۰ھ میں لکھا تھا۔

تمام احادیث کے حوالے اسی خط نمبر ۴۸ میں نہیں ہیں علامہ شرف الدینؒ اس خط سے پہلے جو احادیث بیان کر چکے تھے ان کے حوالے مختصر طور پر صرف اس طرح دے دیئے کہ یہ حدیث، خط نمبر فلاں میں گزر چکی ہے اس کتاب میں وہ حوالے بھی نقل کر دیئے گئے ہیں بہر حال یہ احادیث آقائے امامی کے مراجعات کے فارسی ترجمہ میں صفحہ ۲۹۴ سے ۳۰۷ تک ہیں۔

مومنین کرام کی بصیرت اور علامہ شرف الدینؒ سے مزید عقیدت کے لئے مختصر طور پر مرحوم کے حالات زندگی بھی بیان کر دیئے گئے ہیں، حقیر مترجم ناشر کا نہایت شکر گزار ہے۔ والسلام

مترجم: کرار حسین اظہری ہندی

حوزہ علمیہ قم مقدسہ۔ مورخہ ۷/شعبان ۱۴۲۸ھ بروز دوشنبہ

## علامہ سید شرف الدین عالمیؒ کے مختصر حالات

شاید علامہ کو ان کے معاصر آقا بزرگ تہرانی صاحب الذریعہ سے بہتر کوئی دوسرا نہ پہچانتا ہوا انھوں نے اس سلسلہ میں فرمایا: اگر کوئی شرف الدین کی توصیف کرنا چاہے تو یہ کہے:

وہ عظیم مجتہد، بے مثال متکلم، محقق فلسفی، معتبر اصولی، عظیم مفسر، سچے محدث، حجت مورخ، زبردست خطیب، نقاد محقق، بزرگ ادیب ہیں ہاں! ان کے اندر یہ تمام صفات ہیں ان کے علاوہ وہ ایک مرد میدان اور مجاہد ہیں جنھوں نے مذہب حق کی حمایت و نصرت میں بہت سی کتابیں لکھی ہیں اور جگہ جگہ استدلالی تقریریں کی ہیں، مذہب جعفری اگرچہ خود حقانیت و شہرت رکھتا ہے لیکن اگر اس کے باوجود بھی ہم یہ کہیں کہ اس پر شرف الدین کی خدمات کا احسان ہے

تو یہ کوئی مبالغہ نہیں ہے کیونکہ انھوں نے اس مذہب کو دو بارہ  
جدید طریقہ سے نشر کیا۔ (کشتکول انظہری: جلد ۲۳، نمبر ۶۲، بحوالہ  
شرف الدین: جلد ۶، ص ۱۱۱)

### آپ کے بعض اساتذہ کے نام:

سید کاظم طباطبائی، آخوند خراسانی اور سید حسن صدر، آپ  
۸۷ سال کی عمر میں رحلت فرما گئے اور نجف اشرف میں دفن کئے  
گئے شیعہ علماء میں صرف ”شرف الدین“ کو یہ شرف حاصل ہوا کہ  
آپ نے مسجد الحرام میں نماز جماعت قائم کی اس کی امامت آپ  
کے ذمہ تھی یہ اتحاد بین المسلمین کا اعلیٰ نمونہ ہے۔

محمد رضا حکیمی نے کتاب ”شرف الدین“ میں لکھا ہے:

جن لوگوں نے ان کے بارے میں قلم اٹھایا اور چلایا ہر ایک  
نے علم و ادب اور فضیلت میں ان کے بلند مقام کی تعریف کی  
ہے۔ (کشتکول انظہری: جلد ۲۳، نمبر ۶۲، بحوالہ شرف الدین: ص ۱۶۹)

علامہ امینیؒ نے فرمایا:

”شیعہ کو شرف الدین کے علم پر فخر کرنا چاہئے....“ (کشکول

اظہری: جلد ۲۳، نمبر ۶۲، بحوالہ شرف الدین: ص ۱۵۱)

علامہ امینیؒ نے علامہ شرف الدین کو ”مصلح اکبر“ بتایا علامہ

شرف الدین نے ۱۴ ذی الحجہ ۱۳۶۸ھ میں الغدیر کے لئے تقریظ

لکھ کر مؤلف کے پاس ارسال کی علامہ امینیؒ نے اسے ساتویں

جلد کے شروع میں درج کر کے لکھا:

”اس خط کو ”مصلح اکبر“ آیت اللہ سید عبدالحسین شرف الدین

عالمی نے لکھا ہے پوری امت انھیں اچھی طرح پہچانتی اور ان کی

خدمات کا شکر ادا کرتی ہے وہ ہمیشہ اسلامی معاشرہ کی اصلاح میں

لگے رہتے ہیں اور لوگوں کو دین الہی کی دعوت دیتے ہیں مسلمانوں

کے مصالح و مسائل کی طرف توجہ رکھتے ہیں نیز مذہب حق کی ترویج

میں ہمہ تن مشغول رہتے ہیں۔ (کشکول اظہری: جلد ۲۳، نمبر ۶۲)

### کتاب المراجعات کا اثر:

ایک سنی استاد حسین الغفار مصری نے جب کتاب المراجعات کا مطالعہ کیا تو انھوں نے اپنے تاثرات کو اس طرح بیان کیا: ”...میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہہ رہا ہوں کہ پوری کتاب پڑھتے ہی میرے پچھلے افکار و عقائد بدل گئے اور شیعہ کے متعلق میرا نظریہ تبدیل ہو گیا میں اپنا فریضہ سمجھتا ہوں کہ مثبت پہلو سے غور و فکر کروں تا کہ ان دونوں اسلامی فرقوں کے درمیان قربت پیدا کر سکوں۔ (کنکول انظہری: جلد ۲۳، نمبر ۶۳، بحوالہ شرف الدین: ص ۲۲۳، بحوالہ المراجعات، مقدمہ ۳۷، طبع بیستم)

### صاحب المراجعات کی وفات حسرت آیات:

علامہ عالمیؒ ۱۲۹۰ھ میں کاظمین میں پیدا ہوئے تھے اور بروز منگل ۱۰ جمادی الثانیہ ۱۳۷۷ھ میں بیروت کے ایک اسپتال میں رحلت فرما گئے بیروت میں تشیع کے بعد جنازہ کو بغداد لایا گیا پھر بغداد سے کاظمین تک ہاتھ پہنچایا گیا ۱۵ گھنٹوں تک طولانی تشیع ہوئی نہایت احترام کے ساتھ کربلائے معلیٰ پھر نجف اشرف منتقل کیا گیا ہر جگہ تعطیل ہو گئی حضرت علیؑ کے حرم مطہر میں لا کر آیت اللہ سید محمد کاظم یردزی کی آرامگاہ کے پہلو والے حجرہ میں دفن کیا گیا پھر دنیا کے بہت سے ملکوں میں آپ کی مجالس ترجمہ منعقد کی گئیں اگر ان کے سوگ میں کہے گئے اشعار کو جمع کیا جائے تو کئی جلدوں پر مشتمل پوری کتاب تیار ہو جائے گی۔ (کشتول اظہری: جلد ۲۳، نمبر ۶۴، بحوالہ شرف الدین: تلخیص از صفحات ۲۴۷ تا ۲۴۹، بحوالہ نقباء البشر: آقا بزرگ تہرانی: ۱۰۸۵/۳-۱۰۸۶/۱)



### ﴿ حدیث نمبر ۱ ﴾

ﷺ نیکوکاروں کے امام اور بدکاروں کے قاتل ہیں ﷺ

**قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:**

حضرت علیؑ کے دوش مبارک پر دست مبارک رکھ کر

بلند آواز سے فرمایا: هَذَا إِمَامُ الْبِرَّةِ قَاتِلُ الْفَجْرَةِ

مَنْصُورٌ مَنْ نَصَرَهُ مَخْذُولٌ مَنْ خَدَلَهُ: یہ نیک لوگ

کے امام، برے لوگوں کے قاتل ہیں، ان کی مدد کرنے

والا منصور و کامیاب ہے اور ان کو ذلیل کرنے والا خود

ذلیل و خوار ہے۔

(مشترک حاکم: ۱۲۹/۳؛ کنز العمال: ۱۵۳۶، ج ۲۵۲)

حاکم نے اس حدیث کو جناب جابرؓ سے نقل کر کے کہا:  
اس حدیث کی سند ”صحیح“ ہے لیکن بخاری اور مسلم نے اس  
کو نقل نہیں کیا ہے۔

ثعالبی نے تفسیر کبیر میں آیت ولایت کی تفسیر کے ذیل میں  
اس حدیث کو ابو ذرؓ سے نقل کیا ہے۔

### ﴿ حدیث نمبر ۲ ﴾

﴿ علیؑ تمام مسلمانوں کے سردار ہیں ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

حضرت علیؑ کے بارے میں میرے اوپر تین (۳)

چیزوں کی وحی ہوئی ہے:

إِنَّهُ سَيِّدُ الْمُسْلِمِينَ وَ إِمَامُ الْمُتَّقِينَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ

الْمُحَجَّلِينَ: حضرت علیؑ تمام مسلمانوں کے سردار،

تمام پرہیزگاروں کے امام اور ان تمام لوگوں کے رہبر ہیں

جن کا چہرہ اور پیشانی نورانی ہوگی۔

(مشترک حاکم: ۱۳۸/۳؛ کنز العمال: ۱۵۷۶، ح ۲۶۲۸)

فضائل مولانا علیؒ از زبان نبی ﷺ..... ۲۰

حاکم نے کہا: یہ حدیث ”صحیح“ ہے لیکن بخاری و مسلم نے  
اسے نقل نہیں کیا ہے۔

اس حدیث کو بارودی، ابن قانع اور ابو نعیم نے بھی نقل  
کیا ہے۔

### ﴿ حدیث نمبر ۳ ﴾

﴿ علیؑ تمام پرہیزگاروں کے ولی ہیں ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

إِنَّهُ سَيِّدُ الْمُسْلِمِينَ وَوَلِيُّ الْمُتَّقِينَ

وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ.

میرے اوپر وحی نازل ہوئی ہے کہ حضرت علیؑ

مسلمانوں کے سردار، پرہیزگاروں کے ولی اور ان لوگوں

کے رہبر ہیں جن کا چہرہ اور پیشانی نورانی ہوگی۔

(کنز العمال: ۱۵۷/۶، ج ۲۶۳۰)

یہ حدیث ابن نجار اور سنن کے مؤلفین نے بھی نقل کی ہے۔

﴿ حدیث نمبر ۴ ﴾

﴿ شہاباش! مسلمانوں کے سردار! ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ:

مَرْحَبًا بِسَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ وَ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ.

حضرت علیؑ سے فرمایا:

شہاباش! مسلمانوں کے سردار! اور پرہیزگاروں کے امام!

(حلیۃ الاولیاء، اصفہانی: ۶۶۱؛ شرح نہج البلاغہ: ابن ابی

الحرید معترلی: ۲۰۲، ۲۵، ح ۱۱؛ کنز العمال: ۱۵۷۶، ح ۱۶۲۷)

### ﴿ حدیث نمبر ۵ ﴾

﴿ علیؑ سب سے آخری وصی ہیں ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ مِنْ هَذَا الْبَابِ إِمَامُ الْمُتَّقِينَ وَ سَيِّدُ  
الْمُسْلِمِينَ وَ يَعْسُوبُ الدِّينِ وَ خَاتَمُ الْوَصِيِّينَ وَ قَائِدُ  
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ : جو شخص سب سے پہلے اس دروازہ سے داخل  
ہوگا وہ پرہیزگاروں کا امام، مسلمانوں کا سردار، یعسوب الدین،  
خاتم الوصیین اور قائد الغر المحجلین ہوگا۔

اتنے میں حضرت علیؑ داخل ہو گئے آنحضرتؐ نے ان کو

بشارت دیتے ہوئے اٹھ کر استقبال کیا پھر گلے سے لگایا



ان کی پیشانی سے پسینہ صاف کیا اور فرمایا:  
علی! تم ہی میرا قرض ادا کرو گے، میری آواز (اور پیغام) لوگوں  
تک پہنچاؤ گے اور جس میں لوگ اختلاف کریں گے اسے بیان  
کرو گے.

(شرح نوح البلاغ ابن ابی الحدید معتزلی، ۲/۴۵۰، ج ۹)  
اس حدیث کو حلیۃ الاولیاء میں انس سے نقل کیا ہے.

### ﴿ حدیث نمبر ۶ ﴾

﴿ علیؑ کا پرچم ہیں ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

إِنَّ اللَّهَ عَاهَدَ إِلَيَّ فِي عِلِّيٍّ أَنَّهُ رَايَةُ الْهُدَى وَ إِمَامُ

أَوْلِيَائِي وَ نُورٌ مِّنْ أَطَاعِينِي وَ هُوَ الْكَلِمَةُ الَّتِي

الزَّامَتُهَا الْمُتَّقِينَ.

خداوند عالم نے مجھ سے حضرت علیؑ کے بارے

میں اس طرح سفارش کی ہے:

حضرت علیؑ ہدایت کا پرچم، میرے دوستوں کے

امام، میری اطاعت کرنے والوں کے لئے نور ہیں

فضائل مولانا علیؒ از زبان نبی ﷺ..... ۲۶

اور ایسا کلمہ ہیں کہ متقین کو جن کے ساتھ رہنا میں نے  
ضروری قرار دیا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، اصفہانی: ۶۶۱؛ شرح نوح البلاغہ: معتزلی، ۲۳۹/۲، ج ۳)

یہ چھ (۶) حدیثیں حضرت علیؑ کی امامت پر نص  
صریح ہیں اور ان کی اطاعت کو واجب بتاتی ہیں۔

### ﴿ حدیث نمبر ۷ ﴾

﴿ علیؑ اس امت کے فاروق ہیں ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

إِنَّ هَذَا أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِي وَ أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي يَوْمَ

الْقِيَامَةِ وَ هَذَا الصِّدِّيقُ وَ هَذَا فَارُوقُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

يَفْرُقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَ الْبَاطِلِ وَ هَذَا يَعْسُوبُ

الْمُؤْمِنِينَ.

پیغمبر اکرمؐ نے اپنے دست مبارک سے حضرت علیؑ سے

کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:

یہ وہ ہیں جو سب سے پہلے مجھ پر ایمان لائے اور قیامت  
میں یہی سب سے پہلے مجھ سے مصافحہ کریں گے، یہ  
صدیق اور اس امت کے فاروق ہیں، حق اور باطل کے  
درمیان جدائی ڈالنے والے ہیں اور یہ مومنین کے

سر دار ہیں۔

(کنز العمال: ۱۵۶/۶، ح ۲۶۰۸؛ المعجم کبیر، بطرانی: ۲۶۹/۶؛

الکامل، ابن عدی: ۲۲۹/۴)

### ﴿ حدیث نمبر ۸ ﴾

﴿ علیؑ سے محبت کرنا جبرئیل کا پیغام ہے ﴿

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ! الْأَادُلُكُمْ عَلِيٌّ مَا إِنْ تَمَسَّكُمْ

بِهِ لَنْ تَضِلُّوا أَبَدًا هَذَا عَلِيٌّ فَاحْبُوهُ بِحُبِّي وَ

أَكْرَمُوهُ بِكِرَامَتِي فَإِنَّ جِبْرَائِيلَ أَمَرَنِي بِالَّذِي

قُلْتُ لَكُمْ عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

اے گروہ انصار! کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز نہ بتا دوں کہ

جب تک تم اس سے متمسک رہو گے کبھی گمراہ نہیں ہو گے؟

! یہ علیؑ (علیؑ) ہیں ان کو بھی میری طرح سے دوست رکھو

اور میری ہی طرح سے ان کا اکرام و احترام کرو کیونکہ میں نے جو کچھ تم سے بیان کیا ہے جبرئیل علیہ السلام نے خدا کی جانب سے مجھے اس کا حکم دیا ہے۔

(کنز العمال: ۱۵۷۶، ج ۲۶۲۵؛ شرح نہج البلاغہ ابن ابی

الحدید معتزلی: ۲۵۰، ج ۱۰؛ المعجم، کبیر، طبرانی: ۸۸۳)



### ﴿ حدیث نمبر ۹ ﴾

ﷺ علیؑ شہر علم کا دروازہ ہیں ﷺ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيَأْتِ

الْبَابَ.

میں شہر علم ہوں اور حضرت علیؑ اس کا دروازہ ہیں

پس جس کو علم چاہئے وہ دروازہ سے آئے۔

(الحجج الکبیر، طبرانی: ۵۵/۱۱؛ جامع الصغیر، سیوطی: ص ۱۰۷؛

مستدرک حاکم: ۲۲۶/۳)

امام احمد بن محمد بن صدیق مغربی ساکن قاہرہ نے اس حدیث کی تصحیح میں ”فتح الملک العلی بصحة باب مدينة العلم علی“ نام کی ایک مستقل کتاب لکھی جو ۱۳۵۴ھ میں مصر میں شائع ہوئی۔

**نوٹ:** عربی میں ”آرَادَ“ کے بعد لفظ ”علم“ ہے اور یہی صحیح بھی ہے پس ترجمہ فارسی میں غلطی سے اس کی جگہ ”مدینہ“ آ گیا ہے!

﴿ حدیث نمبر ۱۰ ﴾

﴿ علیؑ دارحکمت کا دروازہ ہیں ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

أَنَا دَارُ الْحِكْمَةِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا.

میں حکمت کا گھر ہوں اور حضرت علیؑ اس کا دروازہ

ہیں۔

(سنن ترمذی: ۳۰۱۵؛ کنز العمال: ۴۰۱۶؛ جامع الصغیر، سیوطی:

(۱۷۰/۱)

### ﴿ حدیث نمبر ۱۱ ﴾

ﷺ کی محبت، ایمان ہے ﷺ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

عَلِيٌّ بَابُ عِلْمِيَّ وَ مُبَيِّنٌ مِّنْ بَعْدِي لِأُمَّتِي مَا

أُرْسِلْتُ بِهِ حُبَّهُ إِيْمَانٌ وَ بُغْضُهُ نِفَاقٌ.

حضرت علیؑ میرے علم کا دروازہ ہیں اور میرے بعد

میری امت کے لئے ان چیزوں کو بیان کرنے والے ہیں

جن کے لئے میں (دنیا میں) بھیجا گیا ہوں ان کی محبت،

ایمان اور ان سے بغض و دشمنی، نفاق ہے۔

(کنز العمال: ۱۵۶۶: ۱)

### ﴿ حدیث نمبر ۱۲ ﴾

ﷺ علی! میرے بعد تم ہی امت کا اختلاف دور کرو گے

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

أَنْتَ تَبِينُ لِأُمَّتِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنْ بَعْدِي.

میرے بعد میری امت کے لوگ جن چیزوں میں اختلاف

کریں گے انھیں تم واضح طور پر بیان کرو گے۔

(مستدرک حاکم: ۱۲۲۳؛ کنز العمال: ۱۵۶۶)

حاکم نے کہا:

بخاری و مسلم کے شرائط کے مطابق یہ حدیث ”صحیح“ ہے

لیکن اس کے باوجود بھی انھوں نے اسے نقل نہیں کیا ہے۔

### ﴿ حدیث نمبر ۱۳ ﴾

﴿ علیؑ کی نسبت مجھ سے میرے رب جیسی ہے ﴿﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

عَلِيٌّ مِنِّي بِمَنْزِلَتِي مِنْ رَبِّي.

مجھ سے علیؑ کی نسبت وہی ہے جو میری نسبت میرے

خدا سے ہے۔

(صواعق: ص ۱۰۶، باب ۱۱، مقصد ۵، آیت ۱۴)

﴿ حدیث نمبر ۱۴ ﴾

﴿ علیؑ علیؑ بابِ حطہ (ومغفرت) ہیں ﴿﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بَابُ حَطَّةٍ مَنْ دَخَلَ مِنْهُ كَانَ

مُؤْمِنًا وَمَنْ خَرَجَ مِنْهُ كَانَ كَافِرًا.

دارقطنی نے کتاب الافراد میں ابن عباسؓ سے بطور

مرفوع نقل کیا ہے: حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ

باب حطہ ہیں جو اس دروازہ سے آئے وہ مؤمن ہے اور جو

اس سے خارج ہو جائے وہ کافر ہے۔

(کنز العمال: ۱۵۳۶، ج ۲۵۲۸)



### ﴿ حدیث نمبر ۱۵ ﴾

﴿ علیؑ مجھ سے ہیں ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

عَلِيٌّ مِنِّي وَ أَنَا مِنْ عَلِيٍّ وَ لَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا أَنَا أَوْ عَلِيٌّ.

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر

میدان عرفات میں فرمایا: علیؑ مجھ سے ہیں اور میں

علیؑ سے ہوں کوئی بھی میری جانب سے (پیغام

الہی) نہیں پہنچا سکتا یا میں پہنچا سکتا ہوں یا پھر علیؑ

(سنن ابن ماجہ: ص ۹۲؛ سنن ترمذی: ۳۰۰۰/۵؛ سنن نسائی: ۴۵/۵؛

کنز العمال: ۱۵۳/۳، ح ۲۵۳۱؛ مستدرک امام احمد: ۱۶۴/۴)

### ﴿ حدیث نمبر ۱۶ ﴾

ﷺ کا اطاعت گزار میرا اطاعت گزار ہے ﷺ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَ مَنْ عَصَانِي عَصَى

اللَّهِ وَ مَنْ أَطَاعَ عَلِيًّا فَقَدْ أَطَاعَنِي وَ مَنْ عَصَى

عَلِيًّا فَقَدْ عَصَانِي.

جس نے میری اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی اور

جس نے میری نافرمانی کی اس نے خدا کی نافرمانی کی اور

جس نے علیؑ کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت

کی اور جس نے علیؑ کی نافرمانی کی اس نے میری بھی

نافرمانی کی. (مستدرک حاکم: ۱۲۱۳)

ذہبی نے تلخیص میں اس حدیث کو نقل کر کے کہا:

بخاری و مسلم کے نزدیک یہ حدیث ”صحیح“ ہے.

### ﴿ حدیث نمبر ۱ ﴾

﴿عَلِيٌّ! تَمَّ سَعْدًا مَجْهُدًا وَالْأُمَّةُ مَجْهُدَةٌ وَالْأُمَّةُ مَجْهُدَةٌ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

يَا عَلِيُّ! مَنْ فَارَقَنِي فَقَدْ فَارَقَ اللَّهَ

وَمَنْ فَارَقَكَ فَقَدْ فَارَقَنِي.

اے علی! جو مجھ سے جدا ہوگا وہ خدا سے جدا ہو جائے گا اور

جو تم سے جدا ہوگا وہ مجھ سے جدا ہو جائے گا۔

(مستدرک حاکم: ۱۲۴/۳)

حاکم نے کہا: یہ حدیث ”صحیح“ ہے لیکن بخاری اور مسلم نے

اسے نقل نہیں کیا ہے۔

### ﴿ حدیث نمبر ۱۸ ﴾

ﷺ علیؑ کو برا بھلا کہنے والا مجھے برا بھلا کہنے والا ہے ﷺ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ سَبَّ عَلِيًّا فَقَدْ سَبَّنِي.

جس نے حضرت علیؑ کو برا بھلا کہا گویا اس نے مجھے

برا بھلا کہا. (متدرک حاکم: ۱۲۱/۳؛ مستدرک احمد: ۳۲۳/۶؛ خصائص

العلویہ، نسائی، ص ۱۷)

حاکم نے کہا: بخاری اور مسلم کے شرائط کے مطابق یہ

حدیث ”صحیح“ ہے.

ذہبی نے بھی تلخیص میں اس کو ”صحیح“ بتایا ہے.

### ﴿ حدیث نمبر ۱۹ ﴾

﴿ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ﴾ کا دوستدار میرا دوستدار ہے ﴿﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا فَقَدْ أَحَبَّنِي

وَمَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا فَقَدْ أَبْغَضَنِي.

جو حضرت علیؑ کو دوست رکھے گا وہ مجھے بھی

دوست رکھے گا اور جو حضرت علیؑ کو دشمن رکھے گا وہ

مجھے بھی دشمن رکھے گا. (مستدرک حاکم: ۱۳۰/۳)

حاکم کے علاوہ ذہبی نے بھی تلخیص مستدرک میں اس

کو ”صحیح“ بتایا ہے۔

### ﴿ حدیث نمبر ۲۰ ﴾

﴿ عَلِيُّ عَلِيٍّ! تَمَّ دُنْيَا وَآخِرَتٍ فِي سِرْدَارِهِ هُوَ ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

يَا عَلِيُّ! أَنْتَ سَيِّدٌ فِي الدُّنْيَا سَيِّدٌ فِي الْآخِرَةِ

حَبِيبُكَ حَبِيبِي وَحَبِيبِي حَبِيبُ اللَّهِ وَعَدُوُّكَ

عَدُوِّي وَعَدُوِّي عَدُوُّ اللَّهِ وَالْوَيْلُ لِمَنْ

أَبْغَضَكَ بَعْدِي.

اے علی! تم دنیا و آخرت میں سردار ہو، تمہارا دوست میرا

دوست ہے اور میرا دوست، خدا کا دوست ہے اور تمہارا

دشمن میرا دشمن ہے میرا دشمن، خدا کا دشمن ہے،

وائے هو اس پر جو میرے بعد تم سے بغض و دشمنی کرے۔

(مستدرک حاکم: ۱۲۸/۳)

حاکم نے کہا: بخاری اور مسلم کے شرائط کے مطابق یہ حدیث ”صحیح“ ہے لیکن اس کے باوجود بھی انھوں نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔



### ﴿ حدیث نمبر ۲۱ ﴾

ﷺ عَلِيُّ! تَمَّ سَے دَشمَنی کَرنے والے پَروائے ہو ۛ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:  
يَا عَلِيُّ! طُوبَى لِمَنْ أَحَبَّكَ وَصَدَقَ فِيكَ وَ  
وَبَلَّ لِمَنْ أَبْغَضَكَ وَكَذَبَ فِيكَ.

اے علیؑ! جس نے تمہیں دوست رکھا اور تمہارے بارے  
میں سچ کہا اس کو خوشی و مبارک ہو اور جس نے تم سے دشمنی  
کی اور تمہارے بارے میں جھوٹ کہا اس پر وائے ہو۔  
حاکم نے کہا: یہ حدیث ”صحیح“ ہے لیکن بخاری اور مسلم نے  
اسے نقل نہیں کیا ہے۔ (مشترک حاکم: ۱۳۵/۳)

### ﴿ حدیث نمبر ۲۲ ﴾

﴿ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ﴾ سے محبت، جنت کی ضامن ہے ﴿

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ أَرَادَ أَنْ يُحْيِيَ حَيَاتِي وَيَمُوتَ مِيتَتِي

وَيَسْكُنَ جَنَّةَ الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَنِي رَبِّي فَلْيَتَوَلَّ

عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّهُ لَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ هُدَىٰ وَ

لَنْ يُدْخِلَكُمْ فِي ضَلَالَةٍ.

جو میری طرح زندہ رہنا چاہتا ہے اور میری طرح مرنا چاہتا

ہے اور اس جاودانی جنت میں رہنا چاہتا ہے جس کا وعدہ

میرے رب نے مجھ سے کیا ہے وہ علی بن ابی طالب

(علیہما السلام) سے محبت کرے

کیونکہ وہ کسی وقت بھی تمہیں ہدایت سے خارج نہیں

کریں گے اور گمراہی میں داخل نہیں کریں گے۔

(مستدرک حاکم: ۱۲۸/۳؛ المعجم الکبیر طبرانی: ۱۹۴/۵؛ کنز العمال: ۶۱۱/۱۱؛

۱۵۵/۶، ج ۲۵۷؛ تاریخ مدینہ دمشق: ۲۳۲/۲۳؛ منتخب کنز العمال

مسند احمد ابن جنبل کے حاشیہ پر: ۳۲/۵)

### ﴿ حدیث نمبر ۲۳ ﴾

﴿ علیؑ کا دوستدار، خدا کا دوستدار ہے ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

أَوْصِي مَنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي بِوَلَايَةِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي

طَالِبٍ فَمَنْ تَوَلَّاهُ تَوَلَّاهُ تَوَلَّانِي وَمَنْ تَوَلَّانِي فَقَدْ تَوَلَّانِي

اللَّهُ وَمَنْ أَحَبَّهُ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي فَقَدْ

أَحَبَّ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَهُ فَقَدْ أَبْغَضَنِي وَمَنْ

أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

جو مجھ پر ایمان لایا ہے اور میری تصدیق کی ہے میں اسے

حضرت علیؑ کی ولایت کی سفارش و تاکید کرتا ہوں

پس جو شخص ان کی ولایت کو قبول کرے گا وہ میری ولایت کو بھی قبول کرے گا اور جو میری ولایت کو قبول کرے گا وہ خدا کی ولایت کو بھی قبول کرے گا اور جو حضرت علیؑ کو دوست رکھے وہ مجھے بھی دوست رکھے گا اور جو مجھے دوست رکھے گا وہ خدا کو بھی دوست رکھے گا اور جو حضرت علیؑ سے دشمنی کرے گا وہ مجھ سے بھی دشمنی کرے گا اور جو مجھ سے دشمنی کرے گا وہ خداوند عالم سے بھی دشمنی کرے گا۔  
(المعجم الکبیر طبرانی: ۳۸۰/۲۳؛ تاریخ مدینہ دمشق: ۲۴۰/۲۲؛

کنز العمال: ۱۵۴/۶، ج ۱، ۲۵۷)

### ﴿ حدیث نمبر ۲۴ ﴾

﴿ علیؑ کا دوستدار، جنتِ عدن میں ساکن ہوگا ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَحْيِيَ حَيَاتِي وَيَمُوتَ مَمَاتِي وَ

يَسْكُنَ جَنَّةَ عَدْنٍ غَرَسَهَا رَبِّي فَلْيَتَوَلَّ عَلِيًّا مِنْ

بَعْدِي وَلِيُؤَالَ وَلِيِّهِ وَلِيَقْتَدِ بِأَهْلِ بَيْتِي مِنْ بَعْدِي

فَأِنَّهَا عِزَّتِي خُلِقُوا مِنْ طِينَتِي وَرَزَقُوا فَهْمِي وَ

عِلْمِي فَوَيْلٌ لِّلْمُكَدِّبِينَ بِفَضْلِهِمْ مِنْ أُمَّتِي

الْقَاطِعِينَ صَلَاتِي لَا آتَاهُمُ اللَّهُ شَفَاعَتِي.

جو اس بات پر خوش ہو کہ وہ میری طرح زندگی بسر کرے

اور میری طرح مرے اور اس جنت عدن میں رہے جس کے درختوں کو میرے پروردگار نے لگایا ہے پس وہ میرے بعد حضرت علیؑ اور ان کے دوستوں سے محبت کرے اور میرے بعد میرے اہل بیت (علیہم السلام) کی پیروی کرے کیونکہ وہ میری عترت ہیں، وہ میری طینت سے پیدا کئے گئے ہیں، انھیں میری فہم اور میرا علم دیا گیا ہے پس میری امت کے جو لوگ ان کی فضیلت کو جھٹلائیں ان پر وائے ہو ایسے لوگوں کا رشتہ مجھ سے ٹوٹ جائے گا ان کے لئے خدا سے میری کوئی شفاعت نہیں ہوگی۔

(کنز العمال: ۶/۲۱۷، ج ۳۸۱۹: منتخب کنز العمال، مسند احمد کے

حاشیہ پر: ۹۴/۵؛ شرح نہج البلاغہ ابن ابی الحدید: ۲/۳۵۰)

### ﴿ حدیث نمبر ۲۵ ﴾

﴿ عَلِيٌّ عَلَى النَّاسِ كَأَحَبِّ، جَنَّةِ خُلْدٍ مِثْلِ سَاكِنِ هَوَاكَ ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَحْيَىٰ حَيَاتِي وَيَمُوتَ مَيَّتِي وَ

يَدْخُلَ الْجَنَّةَ الَّتِي وَعَدَنِي رَبِّي وَهِيَ جَنَّةُ الْخُلْدِ

فَلْيَتَوَلَّ عَلِيًّا وَذُرِّيَّتَهُ مِنْ بَعْدِهِ فَإِنَّهُمْ لَنُيَخَّرَ جُودُكُمْ

مِنْ بَابِ هُدًى وَلَنْ يُدْخِلُوكُمْ بَابَ ضَلَالَةٍ.

جسے یہ پسند ہو کہ وہ میری طرح زندگی بسر کرے اور میری

طرح سے موت آئے اور اس جنت میں داخل ہو جس کا

میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا جو ہمیشہ رہنے والی ہے



وہ حضرت علیؑ اور ان کے بعد ان کی ذریت سے  
دوستی کرے کیونکہ یہ لوگ تمہیں باب ہدایت سے خارج  
نہیں کریں گے اور کبھی باب ضلالت و گمراہی میں داخل  
نہیں کریں گے۔

(کنز العمال: ۱۵۵/۶، ح ۲۵۷۸؛ منتخب کنز العمال، مسند احمد ابن  
حنبل کے حاشیہ پر: ۹۲/۵ سطر آخر؛ الاصابہ عسقلانی: ۲۸۵/۲)

### ﴿ حدیث نمبر ۲۶ ﴾

ﷺ کی راہ پر چلو ان کی راہ، راہ ہدایت ہے ﷺ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

يَا عَمَّارُ! إِذَا رَأَيْتَ عَلِيًّا قَدْ سَلَكَ وَاذِيًّا وَ

سَلَكَ النَّاسُ وَاذِيًّا غَيْرَهُ فَاسْلُكْ مَعَ عَلِيٍّ وَ

دَعِ النَّاسَ فَإِنَّهُ لَنْ يَدُلُّكَ عَلَى رَدِيٍّ وَلَنْ

يُخْرِجَكَ مِنْ هُدَى.

اے عمار! جب دیکھنا کہ حضرت علیؑ کسی راستہ پر ہیں

اور لوگ دوسرے راستہ پر ہیں تو تم علیؑ کی راہ پر لگ

جانا اور لوگوں کو چھوڑ دینا

فضائل مولانا علیؒ از زبان نبی ﷺ..... ۵۶

کیونکہ وہ کبھی پستی کی طرف تمھاری ہدایت نہیں کریں گے  
اور کبھی راہ ہدایت سے خارج نہیں کریں گے۔

(کنز العمال: ۱۵۶۶)

### ﴿ حدیث نمبر ۲ ﴾

﴿ علیؑ کی ہتھیلی عدالت میں میری ہتھیلی جیسی ہے ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

كَفِّي وَكَفُّ عَلِيٍّ فِي الْعَدْلِ سَوَاءٌ.

میری اور حضرت علیؑ کی ہتھیلی عدالت میں برابر ہے۔

(کنز العمال: ۱۵۳۶، ح ۲۵۳۹)

### ﴿ حدیث نمبر ۲۸ ﴾

﴿ فاطمہ! تمہارے شوہر کو خدا نے منتخب کیا ہے ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ:  
يَا فَاطِمَةُ! أَمَا تَرْضَيْنَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَطَّلَعَ  
عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَأَخْتَارَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبُوكَ  
وَ الْآخَرَ بَعُوكِ.

اے فاطمہ! (علیہا السلام) کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ  
خداوند عالم نے تمام اہل زمین پر نظر دوڑائی تو ان میں سے  
صرف دو (۲) لوگوں کو منتخب کیا ایک تمہارے باپ کو  
اور دوسرے تمہارے شوہر کو.

(مستدرک حاکم: ۱۲۹/۳)

اکثر مومنین سنن کے نزدیک یہ حدیث ”صحیح“ ہے۔

### ﴿ حدیث نمبر ۲۹ ﴾

﴿ علیؑ ہادی و رہنما ہیں ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

أَنَا الْمُنْدَرُ وَعَلِيٌّ الْهَادِي وَبِكَ يَا عَلِيُّ!

يَهْتَدِي الْمُهْتَدُونَ مِنْ بَعْدِي.

میں ڈرانے والا ہوں اور حضرت علیؑ ہدایت کرنے

والے ہیں، علیؑ! (میرے بعد ہدایت پانے والے

تم سے ہدایت حاصل کریں گے۔

(کنز العمال: ۱۵۷/۶، ج ۲۶۳۱)

### ﴿ حدیث نمبر ۳۰ ﴾

﴿ علیؑ! صرف تم کو اور مجھ کو مسجد میں جب ہونے کا حق ہے ﴿﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

يَا عَلِيُّ! لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَجُتَبَ فِي الْمَسْجِدِ

غَيْرِي وَغَيْرِكَ. عَلِيُّ! مِيرے اور تمہارے علاوہ کسی

کے لئے بھی یہ جائز نہیں ہے کہ وہ مسجد میں مجھ کو

(مسند احمد ابن حنبل: ۳۳۰/۱؛ خصائص العلویہ، نسائی: ۶؛

مشترک حاکم: ۱۲۳/۳؛ فضائل سنن ترمذی: ۴۰۶

کنز العمال: ۹۹۹/۱۱؛ تفسیر ابن کثیر: ۵۱۳/۱)

حاکم اور ذہبی نے اس حدیث کو ”صحیح“ بتایا لیکن بخاری اور

مسلم نے اسے نقل نہیں کیا ہے۔



﴿ حدیث نمبر ۳ ﴾

﴿ علیؑ میری امت پر حجت ہیں ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

أَنَا وَهَذَا (يَعْنِي عَلِيًّا)

حُجَّةٌ عَلَيَّ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

میں اور یہ (علیؑ) ہم دونوں قیامت کے دن اپنی

امت پر حجت ہیں۔

(کنز العمال: ۶/۱۵۷، ج ۲۶۳۲)

### ﴿ حدیث نمبر ۳۲ ﴾

﴿ جنت کے دروازہ پر لکھا ہے: علیؑ رسول کے بھائی ہیں ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

مَكْتُوبٌ عَلَيَّ بَابِ الْجَنَّةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلِيُّ أَخُو رَسُولِ اللَّهِ.

جنت کے دروازہ پر یہ لکھا ہوا ہے:

خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خدا کے رسول ہیں اور حضرت علیؑ جناب رسول خدا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی ہیں۔

(المعجم الاوسط طبرانی: ۳۲۳/۵؛ کنز العمال: ۱۵۹/۶)

### ﴿ حدیث نمبر ۳۳ ﴾

ساق عرش پر لکھا ہے: میں نے علیؑ کے ذریعہ نبیؐ کی مدد کی

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

مَكْتُوبٌ عَلَيَّ سَاقِ الْعَرْشِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ أَيَّدْتُهُ بِعَلِيٍِّّ وَنَصَرْتُهُ بِعَلِيٍِّّ.

ساق عرش پر یہ لکھا ہوا ہے:

خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کے رسول ہیں میں نے حضرت علیؑ کے ذریعہ

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تائید کی اور ان کے

ذریعہ ان کی مدد بھی کی.

(المعجم الکبیر طبرانی: ۲۰۰۲۳؛ کنز العمال: ۱۵۸/۶)

### ﴿ حدیث نمبر ۳۴ ﴾

ﷺ علیؑ تمام بزرگ انبیاء کے صفات کا مظہر ہیں ﷻ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى نُوحٍ فِي عِزْمِهِ وَإِلَى آدَمَ

فِي عِلْمِهِ وَإِلَى إِبْرَاهِيمَ فِي حِلْمِهِ وَإِلَى مُوسَى

فِي فِطْنَتِهِ وَإِلَى عِيسَى فِي زُهْدِهِ

فَلْيَنْظُرْ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ.

جو حضرت نوحؑ کا عزم، حضرت آدمؑ کا علم،

حضرت ابراہیمؑ کا حلم، حضرت موسیٰؑ کی

ہوشیاری، حضرت عیسیٰؑ کا زہد دیکھنا چاہتا ہے

وہ حضرت علی بن ابی طالب (علیہا السلام) کی طرف  
دیکھے۔

(شرح نوح البلاغ ابن ابی الحدید معتزلی: ۲/۴۳۹، ج ۴؛ تفسیر

کبیر، امام فخر رازی، ۲/۲۲۸ در ذیل آیت مباہلہ؛ فتح الملک: ص ۳۴؛

بیانچ المودۃ: ۱/۳۶۳)

شیخ العرفاء محی الدین عربی ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں  
نے یہ اعتراف کیا ہے: ”حضرت علیؑ تمام انبیاء علیہم  
السلام کے جامع الاسرار تھے“ جیسا کہ عارف شعرانی نے  
الیواقیت و الجواہر کی بحث ۳۲ میں صفحہ ۱۷۲ پر ان  
سے نقل کیا ہے۔

### ﴿ حدیث نمبر ۳۵ ﴾

﴿ عَلِيُّ! تَمَّحَّرَ رَءِيسُ الْيَهُودِ كَمَا مَثَلُ مَوْجُوْدٍ هِيَ ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

يَا عَلِيُّ! إِنَّ فِيكَ مِنْ عَيْسَى مَثَلًا أَبْغَضْتَهُ الْيَهُودُ

حَتَّى بَهَّتُوا أُمَّةً وَ أَحَبَّهُ النَّصَارَى حَتَّى أَنْزَلُوهُ

بِالْمَنْزِلَةِ الَّتِي لَيْسَ بِهَا:

﴿ عَلِيُّ! تَمَّحَّرَ رَءِيسُ الْيَهُودِ كَمَا مَثَلُ مَوْجُوْدٍ هِيَ ﴾ جیسی بات پائی جا

رہی ہے یہودیوں نے ان سے دشمنی کی یہاں تک کہ ان

کی ماں پر تہمت لگا دی اور نصرا نیوں نے ان سے ایسی

(شدید) محبت کی کہ انھیں لاکراس (خدائی کے) مقام پر

کھڑا کر دیا جو ان کی جگہ نہ تھی. (متدرک حاکم: ۱۲۲۳)

### ﴿ حدیث نمبر ۳۶ ﴾

عَلِيٌّ عَلِيُّ الْكَلْبِيِّ فِي رَأْيِهِ لَأَنَّهُ فِي سَبَقَتِ كِيٍّ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

السَّبِقُ ثَلَاثَةٌ السَّبِقُ إِلَى مُوسَى يُوشَعَ بْنِ نُونٍ وَ

السَّبِقُ إِلَى عِيسَى صَاحِبِ يَاسِينَ وَ السَّبِقُ إِلَى

مُحَمَّدٍ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

سبقت کرنے والے تین (۳) افراد ہیں:

۱۔ یوشع بن نون: جنھوں نے حضرت موسیٰؑ کی طرف سبقت کی۔

۲۔ صاحب یاسین: جنھوں نے حضرت عیسیٰؑ کی طرف سبقت کی۔

۳۔ حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ: جنھوں نے

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف سبقت کی۔

اس حدیث کو طبرانی اور ابن مردویہ نے ابن عباسؓ سے اور دیلمی نے عائشہ سے نقل کیا ہے اور یہ حدیث، مستفیض ہے۔



### ﴿ حدیث نمبر ۷۳ ﴾

﴿ علیؑ تمام صدیقین سے افضل ہیں ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

الصَّدِيقُونَ ثَلَاثَةٌ: حَبِيبُ النَّجَّارِ مُؤْمِنٌ آلِ يَاسِينَ

”قَالَ: يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ“ وَ حَزَقِيْلُ مُؤْمِنٌ

آلِ فِرْعَوْنَ ”قَالَ اتَّقُوا رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّي

اللَّهُ“ وَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَ هُوَ أَفْضَلُهُمْ.

صدیق تین (۳) افراد ہیں:

۱۔ حبیب نجار: مؤمن آل یاسین جنہوں نے کہا: ”اے

میری قوم کے لوگو! پیغمبروں کی پیروی کرو“

فضائل مولانا علیؒ از زبان محمد صالح المنجد..... ۷۱

۲۔ جز قیل مومن آل فرعون جنھوں نے کہا: ”کیا تم لوگ ایسے شخص کو قتل کرو گے جو یہ کہہ رہا ہے کہ میرا پروردگار خدا ہے؟“

۳۔ حضرت علی بن ابی طالب (علیہما السلام) اور یہ ان سب سے افضل ہیں۔

(صواعق: باب ۹، فصل ۲، ص ۷۴، ح ۳۰، ۳۱)

اس حدیث کو ابو نعیم اور ابن عساکر نے ابو یعلیٰ سے مرفوعاً نقل کیا ہے اور ابن نجار نے ابن عباسؓ سے بھی مرفوعاً نقل کیا ہے۔

### ﴿ حدیث نمبر ۳۸ ﴾

﴿ علیؑ! یہ امت تم سے غداری کرے گی ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِمَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

إِنَّ الْأُمَّةَ سَتَعْدِرُ بِكَ بَعْدِي وَأَنْ تَعِيشَ عَلِيٌّ

مِلَّتِي وَتُقْتَلَ عَلِيٌّ سُنَّتِي مَنْ أَحَبَّكَ أَحَبَّنِي وَمَنْ

أَبْغَضَكَ أَبْغَضَنِي وَإِنَّ هَذِهِ سَتُخْضَبُ مِنْ

هَذَا (يَعْنِي لِحَيْتَهُ مِنْ رَأْسِهِ).

یقیناً میرے بعد امت تمہارے ساتھ غداری و بے وفائی

کرے گی، تم میرے آئین کے مطابق زندگی بسر کرو گے

اور میری سنت پر شہید کئے جاؤ گے جو تم سے محبت کرے گا

وہ مجھ سے محبت کرے گا اور جو تم سے دشمنی کرے گا وہ مجھ سے دشمنی کرے گا، عنقریب تمہاری یہ داڑھی تمہارے سر کے خون سے رنگین ہوگی۔

(مستدرک حاکم: ۱۳۷/۳، منتخب کنز العمال، مسند احمد ابن

حنبل کے حاشیہ پر: ۴۳۵/۵)

حاکم اور ذہبی دونوں نے اعتراف کیا کہ یہ حدیث ”صحیح“

ہے۔

### ﴿ حدیث نمبر ۳۹ ﴾

﴿ علیؑ تاویل قرآن پر جنگ کریں گے ﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

إِنَّ مِنْكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلِيَّ تَأْوِيلَ الْقُرْآنِ كَمَا

قَاتَلْتُ عَلِيَّ تَنْزِيلَهُ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا الْقَوْمُ وَفِيهِمْ

أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا هُوَ! قَالَ: لَا! قَالَ

عُمَرُ: أَنَا هُوَ! قَالَ: لَا! وَلَكِنْ حَاصِفَ النَّعْلِ

(يَعْنِي عَلِيًّا).

ایک دن پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب

کے درمیان فرمایا: تمہارے درمیان ایک ایسا شخص ہے

جو تاویل قرآن پر جنگ کرے گا جیسا کہ میں نے تنزیل  
قرآن پر جنگ کی۔ یہ سن کر پوری قوم کے لوگوں نے اپنی  
اپنی گردنیں بلند کر دیں ابو بکر اور عمر بھی موجود تھے ابو بکر نے  
کہا: وہ میں ہوں؟ فرمایا: نہیں! عمر نے کہا: میں ہوں؟  
فرمایا: نہیں! یہ وہ شخص ہے جو جو توں میں پیوند لگا رہا ہے  
یعنی علیؑ. (اُس وقت حضرت علیؑ جو توں میں  
پیوند لگانے میں مشغول تھے)

(مستدرک حاکم: ۱۲۲/۳؛ مسند احمد ابن حنبل: ۸۲، ۳۳/۳؛ حلیہ

الاولیاء: ۶۷/۱؛ صحیح ابن حبان: ۳۸۵/۱۵؛ شرح نہج البلاغہ

ابن ابی الحدید معتزلی: ۲۷۷/۲؛ کنز العمال: ۱۵۵/۶)

حاکم اور ذہبی نے کہا: یہ حدیث بخاری اور مسلم کے شرائط کے مطابق ”صحیح“ ہے لیکن اس کے باوجود بھی انھوں نے اپنی کتابوں میں نقل نہیں کیا ہے۔

### ﴿ حدیث نمبر ۴۰ ﴾

﴿ علیؑ! تم سات (۷) صفات میں ممتاز ہو ﴿﴾

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

يَا عَلِيُّ! أَخَصِمُكَ بِالنُّبُوَّةِ فَلَانُبُوَّةَ بَعْدِي وَ

تَخَصِمُ النَّاسَ بِسَبْعِ أَنْتَ أَوْ لُهُمْ إِيْمَانًا بِاللَّهِ وَ

أَوْ فَاهُمْ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَقْوَمُهُمْ بِأَمْرِ اللَّهِ وَ أَقْسَمُهُمْ

بِالسُّوِيَّةِ وَ أَعْدَلُهُمْ فِي الرَّعِيَّةِ وَ أَبْصَرُهُمْ

بِالْقَضِيَّةِ وَ أَعْظَمُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ مَرْيَّةً.

علیؑ! میرا امتیاز تمہارے اوپر نبوت کی وجہ سے ہے پس

میرے بعد نبوت کا سلسلہ ختم ہو جائے گا اور تمہارا امتیاز



لوگوں پر سات (۷) چیزوں کی وجہ سے ہے:

(۱) سب سے پہلے تم خدا پر ایمان لائے۔

(۲) خدا سے کئے ہوئے عہد و پیمان کے سب سے زیادہ وفادار تم ہو۔

(۳) امر خدا کے سلسلہ میں سب سے زیادہ زبردست ہو۔

(۴) بیت المال کو برابر تقسیم کرنے میں سب سے بہتر ہو۔

(۵) لوگوں کے درمیان سب سے زیادہ عدالت پسند ہو۔

(۶) قضاوت و فیصلہ میں سب سے زیادہ بال بصیرت ہو۔

(۷) خدا کے نزدیک جو تمھاری خصوصیت ہے وہ سب

سے عظیم ہے۔

(حلیۃ الاولیاء: ۶۵/۱؛ کنز العمال: ۱۵۶/۶)

**نوٹ:** حدیث میں مولائے کائنات ﷺ کی سات  
(۷) خصوصیات کا ذکر ہے مگر فارسی ترجمہ میں دو (۲) کم  
ہیں لہذا عربی سے ان دونوں کا اضافہ کیا گیا۔ (کتب خانہ  
حضرت آیت اللہ العظمیٰ آقائے سید محمد رضا گلپاگانی رحمۃ اللہ علیہ قم  
مقدسہ ۲/رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ)

## منابع

- ۱۔ المراجعات: آیت اللہ سید عبدالحسین شرف الدین موسویؒ،  
دار احیاء العلوم ۱۹۵۸ء، الطبعة الرابعة. اس نسخہ میں آیت اللہ علم  
الہدیٰ شیخ مرتضیٰ آل یاسین نے ۱۹۳۶ء میں مؤلف محترم کے  
حالات بھی لکھے ہیں.
- ۲۔ المراجعات: سید عبدالحسین شرف الدین موسوی مترجم فارسی: محمد  
جعفر امامی، ناشر: شرکت چاپ و نشر بین الملل وابستہ بہ مؤسسہ  
انتشارات امیر کبیر تہران ایران، طبع چہارم زمستان ۱۳۸۳ھ شمسی.  
(وزیری ۵۵۸ ص)

